سوال

(393) منگیتر سے گفتگو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا انسان اپنی منگیتر کو دیکھ سکتا ہے اور اس سے گفتگو کی شرعاً اجازت ہے قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت سے شادی کرنی ہے، اسے نکاح سے پہلے دیکھنا جائز ہے تاکہ اسے اطمینان وسکون حاصل ہوجائے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عہد رسالت میں ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: ''آیا تو نے اسے دیکھا ہے؟'' میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اسے ایک نظر دیکھ لو۔ اس طرح زیادہ توقع ہے کہ تم میں الفت پیدا ہوجائے۔'' [1]

اس کے متعلق متعدد احادیث منقول ہیں تاہم منگیتر کو دیکھنے کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

1) نکاح کا پختہ ارادہ ہو محض دیکھنے کی حد تک دلچسپی نہ ہو۔

2) خلوت نہ ہو بلکہ لڑکی کے محرم کی موجودگی میں اسے دیکھا جائے۔

3) کسی قسم کے فتنے وفساد کا اندیشہ نہ ہو۔

4) مشروع مقدار سے زیادہ نہ دیکھا جائے یعنی لڑکی جو عام طور پر اپنے بھائی اور والد وغیرہ کے سامنے جو کچھ ظاہر رکھتی ہے صرف اس قدر دیکھنے پر اکتفاء کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۲۴۴، ج۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:339

محدث فتویٰ